# وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایات کے اندراج کا طریقہء کار

بحوالہ

وفاقی محتسب سے متعلق صدارتی حکم 1983ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانونٗ انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیچ نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

## وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایات کے اندراج کا طریقہء کار

**سوال 1۔ وفاقی محتسب کا ادارہ کیا کام کرتا ہے؟**

جواب۔ یہ ادارہ وفاقی حکومت کے زیر انتظام کسی بھی ادارے کی بدانتظامی اور ناانصافی کی تحقیقات کرنے' متاثرین کو انصاف دلانے اور ان کی شکایات دور کرنے کے لئے کام کرتا ہے۔سرکاری ادارے کے انتظامی مسائل کے خلاف شکایات وفاقی محتسب کے دفتر میں درج کرائی جاسکتی ہیں۔

**سوال 2۔ بدانتظامی سے کیا مراد ہے؟**

جواب۔ بدانتظامی سے مراد کسی سرکاری افسر کا اپنے اختیارات کا غلط اور ناجائز استعمال ہے،جس کی وجہ سے کسی شہری کو اپنا حق حاصل کرنے میں دشواری ہو یا وہ اپنا حق حاصل نہ کر سکے۔

**سوال 3۔ وفاقی محتسب کو درخواست دینے کا کیا طریقہء کار ہے؟**

جواب۔ سادہ کاغذ پر درخواست لکھ کر اس کے ساتھ بیان حلفی' شکایت کرنے والے کا نام' پتہ اور قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی بھی ساتھ لگائی جاتی ہے۔درخواست بذریعہ ڈاک یا ای میل بھی بھیجی جاسکتی ہے۔

**سوال 4۔ درخواست کے ساتھ کتنی فیس ادا کرنا ضروری ہے؟**

جواب۔ وفاقی محتسب دفتر میں جمع کرائی جانے والی درخواست کی کوئی فیس نہیں ہے البتہ کاروائی میں شامل ہونے کے لیے بلانے پر اگر کوئی خرچہ ہو تو وہ متاثرہ شخص کے اپنے ذمہ ہوگا۔

**سوال 5۔ کن اداروں کے خلاف وفاقی محتسب کو درخواست دی جاسکتی ہے؟**

جواب۔ وفاق کے زیر انتظام وزارتوں' شعبوں' محکموں' دفاتر' کمیشن' کارپوریشن اور ان ہی اداروں کے افسران یا ملازمین کے خلاف وفاقی محتسب کو درخواست دی جاسکتی ہے۔

**سوال 6۔ کون سے افراد وفاقی محتسب کو درخواست دے سکتے ہیں؟**

جواب۔ متاثرہ شخص خود یا فوت شدہ شخص کے قانونی وارث وفاقی محتسب کو درخواست دے سکتے ہیں۔

**سوال 7۔ کیا وفاقی دارلحکومت اسلام آباد میں ہی درخواست دینا لازمی ہے؟**

جواب۔ اسلام آباد کے علاوہ وفاقی محتسب کے علاقائی دفاتر پشاور' لاہور' فیصل آباد' ملتان' کراچی' سکھر اور کوئٹہ میں بھی واقع ہیں۔ان میں بھی درخواست دی جاسکتی ہے۔اس کے علاوہ آپ اپنی درخواست ڈاک یا کسی اور ذریعے سے بھی قریبی وفاقی محتسب کے دفتر یا اس کے علاقائی دفتر میں جمع کرا سکتے ہیں۔

**سوال8۔ شکایت کتنے دنوں میں وفاقی محتسب کے دفتر میں جمع کرائی جاسکتی ہے؟**

جواب۔ شکایت کرنے والا زیادہ سے زیادہ 3 ماہ کے اندر متعلقہ ادارے کے خلاف درخواست پیش کرسکتا ہے۔ وفاقی محتسب اگر ضروری سمجھے تو مقررہ وقت کے اندر پیش نہ کی گئی درخواست کے سلسلے میں بھی تفتیش کرسکتا ہے۔

**سوال9۔ وفاقی محتسب درخواست سے متعلق اپنے احکامات کے بارے میں کب تک اطلاع دے گا؟**

جواب۔ وفاقی محتسب درخواست کی وصولی کے 1 ماہ کے اندر اطلاع دے گا کہ درخواست تفتیش کے لئے منظور کر لی گئی ہے یا مسترد کر دی گئی ہے۔ تفتیش کے دوران وفاقی محتسب 3 ماہ میں کم از کم ایک بار متاثرہ شخص سے ضرور رابطہ قائم کرتا ہے۔

**سوال10۔ کیا وفاقی محتسب بغیر کسی درخواست کے بھی تفتیش کرسکتا ہے؟**

جواب۔ وفاقی محتسب کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اپنی طرف سے کسی بدانتظامی کے معاملہ کے متعلق تفتیش کرے۔ اس کے علاوہ وہ صدر پاکستان یا قومی اسمبلی کی طرف سے حوالہ آنے پر اور سپریم کورٹ میں کسی قانونی کاروائی کے دوران دی گئی ہدایات کے مطابق بھی تفتیش کرسکتا ہے۔

**سوال11۔ کیا عدالت کی طرف سے فیصلہ شدہ یا زیر سماعت معاملے کے بارے میں بھی درخواست دی جاسکتی ہے؟**

جواب۔ عدالت اگر کسی معاملے کے بارے میں فیصلہ سنا چکی ہو تو وفاقی محتسب کو ایسی درخواست نہیں دی جاسکتی جبکہ عدالت میں پہلے سے زیر سماعت مقدمے کے بارے میں بھی وفاقی محتسب کو درخواست نہیں دی جاسکتی۔

**سوال12۔ وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایات کے اندراج کے طریقہء کار سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟**

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایات کے اندراج کے طریقہء کار سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومت پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379، اسلام آباد، فون نمبر 739-739-111، فیکس نمبر 051-2825336، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) وفاقی محتسب سے متعلق صدارتی حکم 1983ئ۔

(5) محتسب کے وفاقی یا صوبائی دفاتر سے۔